© rasailojaraid.com

میں ہراول دستے کے طور پر پیش پیش رہے۔ چاہے سیاسی معاملات ہوں' چاہے عسکری معاملات ہوں یا دیگر امور۔ ہر محاذ' ہر موڑ اور ہر نازک مرحلے پر آپ کے افسانوی کردار نے پاکستان اور افغانستان دونوں ممالک اور عوام کیلئے عظیم خدمات سرانجام دیں۔ بدقسمتی سے ان کو وہ شہرت اور وہ مقام نہ ملا جوان کو ملنا چاہیے تھا۔ طبیعت میں سادگی اور تواضع کے عناصر غالب تھے۔ مرد درویش' مرد مجاہد اور مرد قلندر کی تمام صفات کی حامل شخصیت تھے۔ کچھ عرصہ قبل وزیرستان میں نامعلوم گروہوں نے انہیں اغوا برائے تاوان کے لئے اغوا کرلیا۔ حکومت پاکستان اور خصوصاً ISI نے ان کی رہائی کے لئے سنجیدہ اور مخلصانہ کوششیں نہیں کیں۔ اسی لئے آپ دو سال تک ان کی قید میں رہے اور ان کے پسماندگان بھی تاوان کی رقم دینے سے قاصر رہے کیونکہ ان کے ہاپ کا دامن بہت چھوٹا تھا۔ اس میں کرپشن اور حرام کی کمائی اور خصوصاً جہاد افغانستان کیلئے آئے ہوئے اربوں ڈالرز کا حصہ نہ سما سکتا تھا۔ اسی لئے آپ مارے گئے اور اس کے ساتھ ساتھ آپ امریکہ کیلئے بھی ''انتہائی ناپسندیدہ'' شخص تھے۔ اس وجہ سے بھی آپ کے ادارے نے آپ کی رہائی کے لئے کوششیں یا تاوان ادا نہ کیا اور نہ آپ کی لاش کی واپسی کیلئے کوئی کوششیں سامنے نظر آرہی ہیں۔ جناب کرنل امام کی شہادت اور ان کے لئے ان کے ادارے کی بے بسی انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ اگر اتنی روشن خدمات کسی دوسرے ملک کے لئے کوئی شخص کرتا تو اس کے لئے حکومتیں اور ادارے کیا کیا نہ کرتے؟ ان کے اغواء اور شہادت کے متعلق افغانستان سے وابستہ تمام اکثر گروپوں نے لاتعلقی کا اعلان کیا ہے۔ معلوم نہیں کہ کس کی ایماء پر ان کے ساتھ اس قسم کا سلوک کیا گیا؟ بہرحال جہادِ افغانستان سے وابستہ تمام مسلمانان پاکستان وافغانستان اس سانحہ پر انتہائی افسردہ ہیں اور ان کے رفع درجات کے لئے دعا گو ہیں۔ عمر بھر شہادت کی تمنا اور محاذ پر رہنا ان کی آرزو تھی سو وہ پوری ہوئی۔

---

# معروف نعت گو شاعر و ادیب مظفر وارثی کی جدائی

پاکستان کے مایہ ناز اور عالمی شہرت کے حامل منفرد نعت گو شاعر و ادیب جناب مظفر وارثی طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں اس حبس دنیا سے رہائی پاکر عالم جاوداں خداوند کریم کے پاس پہنچ گئے۔ آپ ایک باکمال شاعر اور خوش الحان' ثناء خواں رسول ﷺ تھے۔ ملک اور بیرون ملک آپ کی آواز اور آپ کے نعتیہ کلام کا جادو سر چڑھ کر بولتا تھا آپ نہ صرف ایک بہترین نعت گو شاعر تھے بلکہ غزل اور تغزل میں بھی آپ کا ایک منفرد مقام تھا۔ اس کے علاوہ آپ کی نعت کا اسٹائل اور ادائیگی کا انداز بھی جداگانہ تھا۔ اس شاعرِ باکمال اور بلبل گلستانِ نبوی کی جدائی سے ہر عاشق رسول یقیناً افسردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی حضرت حسان بن ثابتؓ اور دیگر عشاق رسول ﷺ کے قافلہ عقیدت ومحبت میں شامل فرمائے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ امین

ع اٹھے جاتے ہیں اب اس بزم سے ارباب نظر گھٹتے جاتے ہیں میرے دل کے بڑھانے والے

© rasailojaraid.com